ساحل کے کنارے ہفتہ وار کتاب میلہ 6 روز میں 3 لاکھ روپے کی فروخت، ادیبوں کی شرکت، 80 نئی کتب کی رونمائی

(اعجاز احمد خٹک / اسٹاف رپورٹر)

ہفتہ وار کتاب میلہ ساحل کے کنارے 31 اگست سے 6 ستمبر تک جاری رہا۔ میلے میں 3 لاکھ روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ منتظمین کے مطابق 12 ہزار سے زائد افراد نے میلے کا دورہ کیا۔ میلے کے دوران 80 نئی کتب کی رونمائی ہوئی۔ ان میں 25 کتابیں مقامی ادیبوں کی تھیں۔ میلے میں 40 اسٹال لگائے گئے تھے۔ ان پر کتابوں کے علاوہ ہاتھ سے بنی اشیا بھی فروخت کی گئیں۔

میلے کا افتتاح 31 اگست کو ہوا۔ پہلے روز بارش کی وجہ سے حاضری کم رہی۔ تاہم دوسرے دن سے میلہ بھرنے لگا۔ ہفتہ اور اتوار کو ہزاروں لوگ ساحل کے کنارے جمع ہوئے۔ ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے 60 اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ ٹریفک پولیس کے ایس پی عمران کاکڑ نے کہا کہ ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے متبادل راستے پہلے سے طے کیے گئے تھے۔ ان کے مطابق کسی بڑی رکاوٹ کی شکایت نہیں ملی۔

میلے کی منتظم کمیٹی کے سیکرٹری ڈاکٹر نسیم اختر چغتائی نے کہا کہ ہر اسٹال کا کرایہ 4 ہزار روپے رکھا گیا تھا۔ ان کے بقول 18 اسٹال ایسے تھے جنہیں کرایہ معاف کیا گیا۔ ان میں طلبہ کی تنظیمیں اور کتاب دوست حلقے شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے سال میلہ 10 روز تک بڑھایا جائے گا۔ اس کے لیے ساحل کے ساتھ خالی پڑی زمین کا انتظام کیا جائے گا۔

رونمائی کی تقریبات میں سب سے زیادہ رش ناول نگار فرحانہ سلیم کی کتاب ’’نمک کے گھر‘‘ کی رونمائی کے موقع پر تھا۔ یہ کتاب 600 کاپیوں کے پہلے ایڈیشن میں شائع ہوئی تھی۔ میلے کے پہلے ہی روز 250 کاپیاں فروخت ہو گئیں۔ مصنفہ نے کہا کہ کتاب کا دوسرا ایڈیشن چھپ رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ ناول ایک ماہی گیر خاندان کی تین نسلوں کی کہانی ہے۔

بچوں کے لیے مختص حصے میں 15 کتابوں کی رونمائی ہوئی۔ وہاں بچوں کے لیے مصوری، کہانی سنانے اور کٹھ پتلی شو کے مقابلے بھی کرائے گئے۔ ان میں 400 بچوں نے حصہ لیا۔ ہر مقابلے کے پہلے تین شرکا کو انعامی کتابیں دی گئیں۔ منتظمین کے مطابق بچوں کے حصے میں 2 ہزار 800 روپے کی کتابیں فروخت ہوئیں۔

میلے کے آخری روز اختتامی تقریب ہوئی۔ اس میں ادیبوں، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ ڈاکٹر نسیم اختر چغتائی نے اعلان کیا کہ میلے کے دوران جمع ہونے والی رقم سے ساحل کے قریب ایک چھوٹی لائبریری بنائی جائے گی۔ اس کے لیے ابتدائی طور پر 50 ہزار روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لائبریری کے لیے کتابیں عطیے میں لی جائیں گی۔